حرفِ اوّل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن مجید کی بے حرمتی کا اہم پس منظر

امریکی فوجیوں کے ہاتھوں قرآن مجید کی جو پے بہ پے بے حرمتی کی گئی ہے' جس میں سے پانچ مواقع کا اعتراف 28 مئی کے اخبارات کے مطابق امریکہ کے دفاعی ادارے پینٹاگون نے کرلیا ہے' اس کا ایک اہم پس منظر ہے' اور وہ یہ ہے کہ اگرچہ اللہ کے آخری نبی اور رسول محمد ﷺ کی ذاتِ مبارکہ اور قرآن حکیم کو بے وقعت ثابت کرنے اور discredit کرنے کی مہم یہودیوں کی جانب سے تو اوّل روز ہی سے شروع ہو گئی تھی اور عیسائیوں کی جانب سے بھی گیارہویں صدی عیسوی میں صلیبی جنگوں کے پہلے سلسلہ کے وقت سے جاری ہے' لیکن اِس وقت ایک نیا محرک یہ ہے کہ عالمِ مغرب (امریکہ + یورپ) کے سرمایہ داروں کے مفادات کے محافظ' سود اور جوئے پر مبنی سرمایہ دارانہ نظام کو جو خطرہ کمیونزم سے لاحق تھا' یو ایس ایس آر کے خاتمے اور کمیونزم کی موت کے بعد واحد خطرہ اب قرآن کے عادلانہ معاشی' سیاسی اور سماجی نظام سے ہے۔ جس کے آخری مقابلے کی تیاری کے لیے NATO کو از سرِ نو منظم بھی کیا گیا ہے اور اس کی توسیع بھی کی گئی ہے۔ دوسری جانب یورپ کو متحد کر کے امریکہ کے پراٹسٹنٹ عیسائیوں کے سرکاری ترجمان ماہنامہ Trumpet of Philedelphia کے قول کے مطابق قدیم متبرک (Holy) رومن کیتھولک ایمپائر کی تجدید کی جا رہی ہے اور تیسری جانب اپنے عوام کو رسولِ عربی ﷺ اور قرآن حکیم سے متنفر کر کے اپنے دفاع کا سامان فراہم کرنے کے علاوہ اسلام کے خلاف جارحانہ اقدامات کے لیے عوامی فضا ہموار کی جا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے گھناؤنے جرائم کی جان بوجھ کر میڈیا پر تشہیر کی جا رہی ہے تاکہ ایک جانب اپنے عوام میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف کسی بھی بڑی سے بڑی اور گھناؤنی سے گھناؤنی جارحیت کے خلاف تائید کی فضا فراہم کر سکیں اور دوسری جانب مسلم عوام کے ردّ عمل سے یہ معلوم کر سکیں کہ ابھی ان میں دینی غیرت و حمیت کی کوئی رمق باقی ہے یا نہیں۔

امریکہ کے سب سے بلند سطح کے تھنک ٹینک رینڈ کارپوریشن نے مستقبل قریب میں ہونے والے اسی تصادم کے ضمن میں' جو ایک طرف مغرب اور ان کے بے خدا سیاسی اور سود پر مبنی سرمایہ داری اور بے حیا معاشرت کے علمبردار لوگوں اور دوسری طرف اسلام اور اہل اسلام کے مابین ہونے والا ہے' اس کی تیاری کے ضمن میں جو تجاویز امریکی حکومت اور بالخصوص وزارتِ خارجہ کو دی ہیں ان میں مسلمانوں کو چار اقسام میں منقسم قرار دیا ہے۔ یعنی ایک ''فنڈ امنٹلسٹ'' یعنی وہ لوگ جو اسلام کو محدود معنی میں ایک مذہب نہیں بلکہ مکمل نظامِ حیات سمجھتے ہیں۔ دوسرے ''روایت پرست'' طبقات جنہیں اسلام سے اصل دلچسپی بطور صرف مذہب ہے اور اس کے عادلانہ اور متوازن و معتدل نظامِ اجتماعی سے دلچسپی نہیں ہے۔ تیسرے وہ ''ماڈرنسٹ'' جو اسلام کی ایسی جدید تعبیر کر رہے ہیں جو اسے مغربی تہذیب کے متذکرہ بالا اجزائے ثلاثہ سے ہم آہنگ کر دیں' اور چوتھے وہ ''سیکولرسٹ'' جو خود بھی پوری طرح مغرب کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ اس تقسیم کے تفصیلی بیان کے بعد مشورہ یہ دیا ہے کہ اوّل الذکر کو ہر ممکن طریقہ سے دبایا اور ختم کیا جائے اور دوسری قسم کو ان کے فروعی اختلافات میں الجھائے رکھا جائے اور تیسری اور چوتھی قسم کے لوگوں کو مدد بہم پہنچائی جائے اور بالخصوص انہیں الیکٹرانک میڈیا پر لایا جائے یعنی exposure دیا جائے۔

چنانچہ ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلام اور مسلمانوں کے دشمنوں کی سازشوں کا ادراک کیا جائے اور ان کے مذموم عزائم کو خاک میں ملانے کے لئے اُمت کے بہی خواہ افراد اور ادارے اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔ ○○

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com